منشور محمدی

منشور محمدی الٰہی | شایع ہو زماہ تا بماہی | الخبیل وزبور پر ہو دایم | صد بار مفخر و مباہی
فرمان سولان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خطایت منشور محمدی | توریت وہم انجیل برفتار تنجیل | چون گشت علم رایت منشور محمدی

نمبر ۳۱ | مورخہ ۵ ذی قعدہ سنہ ۹۴ ہجری مصطفوی بروز یکشنبہ | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی ص

سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک ۴ چار روپیہ پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط وکتابت کرنی منظور ہو یا زرقیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بنام محمد شریف مہتمم ممالک مطبع واخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرطیہ ہی کہ اپنا نام مبارک نام شہر و محلہ ومضامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آویگی۔ زرقیمت یا عطیہ ارسال کرنا ہو بذریعہ منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری روانہ فرماوین درصورت ترسیل ٹکٹ فی روپیہ نصف آنہ کی بحث افزود مرحمت فرماوین

غزل

اثر ریز حلاوتہا دہانی کردہ ام پیدا | بہ رنگ طوطیان شیرین زبانی کردہ ام پیدا
بدین نازم کہ وصف روے احمد بر زبان دارم | سزاوار درود دانیک بیانی کردہ ام پیدا
بدل دارم خیال صورت معنی بسی دارم | بحمد اللہ مبارک میہمانی کردہ ام پیدا
غ دل را بصحن گلستان در جوش می دارم | چہ درد انگیز در عشقت فغانی کردہ ام پیدا
صلوتی میکنم روح الامین آمین ہمی گوید | بدستان تو خوش حمد استانی کردہ ام پیدا
گہی بہ عرش سیری میکنم گہ بر سر کرسی | بہ نیروی کسی اعلے مکانی کردہ ام پیدا
درت شد مامن من فتنہ محشر کجا باشد | چہ بیخوف و خطر دار الامانی کردہ ام پیدا

بگیتی گم شدم چندان کہ از خود بی نشان گشتم | بتنہا زین بے نشانی حوصلہ تنگی کردہ ام پیدا
بمژگان دل بروی پر عجایب نظر دارم | پی اعدا چہ بہ تیر و کمانی کردہ ام پیدا

عصمت شرط نبوت ہی نہین

جواب نور افشان

واضح ہو کہ اخبار نور افشان مطبوعہ ۲ اگست ششتاع مین ایک مضمون مسمی بنی معصوم عیسائیون کی طرف سے طبع ہوا ہی اسمین صاحب عبارت نے یہ لکھا ہی کہ انبیا معصوم نہین ہوتے اور مسیح کی معصومیت ظاہر ہی۔ یہ تحریر عیسائیون کی بالکل غلط ہی اور خلاف بیبل اور

تمام یروشلیم اور اوسنے سب سردار کاہنون اور قوم کے فقیہون
کو جمع کرکے پوچھا کہ مسیح کہان پیدا ہوگا انہون نے اوسے کہا یہودیہ
کے بیت لحم کیونکہ نبی کی معرفت یون لکھا گیا کہ ای بیت لحم زمین
یہودا تو یہودا کے سردارون مین ہرگز چھوٹا نہین ہی کیونکہ مجھ میں
سے ایک سردار نکلے گا جو میری قوم اسرائیل پر حکومت کریگا
تب ہیرودس نے مجوسیون کو چپکے سے بلاکر اون سے تحقیق
کیا کہ ستارہ کب دکھائی دیا اور انہین بیت لحم مین بھیجا اور
کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اوسے پاؤ مجھے
خبر دو تاکہ مین بھی جاکے اوسکو سجدہ کرون وے بادشاہ سے
یہہ سنکے روانہ ہوے اور دیکھو وہ ستارہ جو انہون نے
پورب مین دیکھا تھا اونکے آگے آگے چلا یہان تک کہ اوس جگہہ
کے اوپر جہان لڑکا تھا آکے ٹھہرا وے ستارے کو دیکھکے
بہت خوش ہوے۔ ذرا غور کیجئے کہ وہ کتاب کونسی تھی کہ
جس سے مجوسیون نے ستارہ دریافت کیا اور بھی کہین ممکن
ہوسکتا ہی کہ ستارہ آدمی کے طور راہبری کرے بالکل
خلاف قیاس ہے کبھی ممکن نہین کہ ستارہ چلا ہو۔
اللہ تعالی تمام لوگون کو رایت ہدایت کے سایہ مین لاوے
آمین ثم آمین۔ راقم فضل احمد خان از قایمگنج ضلع فرخ آباد

روسیون کی دغابازی

مفصلہ ذیل حالات اسوقت مین لکھنا نہایت مناسب ہی
اور اون لوگون کو بہت فایدہ دیگا جو یہہ دعوی کرتے ہین
کہ روسی صرف پاکبازی اور راستی سے کام کر رہے ہین اور
خداوند تعالی نے لکھدیا ہی کہ عیسائیان مظلوم کو ترکیون کے
ظلم سے بچانیکو صرف شہنشاہ روس مقرر ہوا ہی اور وہ
ایسا پاکباز و نیک شعار ہی کہ اوسکو ہوس ملک گیری کی بالکل
نہین ہی۔ مگر خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ اوس دغاباز جفا شعار
بدکردار نے نہایت ظلم و ستم سے مفصلہ ذیل ملک اسی حیلہ
و بہانہ سے دبالی (۱) سویڈن سے صوبہ مانک۔ کورلنڈ۔
لیونیا۔ استھونیا۔ جزیرہ بوسینا۔ فنلنڈ۔ پولنڈ وغیرہ
یہہ سب ۳ لاکھہ بیس ہزار مربع مین (۲) ملک پولنڈ سے
تمام صوبجات درمیان دریاے وستولا اور نیز کئے اور
صوبہ جو قریب سلطنت آسٹریہ ہی۔ (۳) ترکی واقع یورپ
سے جزیرہ کریمیا۔ بسیرسا۔ حرنون۔ صوبہ آرف۔ جو سب
قریب ایک لاکھہ ۶۰ ہزار کے ہی (۴) ترکی واقع ایشیا
سے قریب ۲ لاکھہ ۳۸ ہزار میل مربع کے چھین لے ہی (۵)
پرشیا سے ضلع بی بی النگ جسکی آبادی ۸ ہزار چار سو کے
ہی۔ جو فریڈرک ولیم سے بمدد نپولین اول کے جولائی ۱۸۱۰ء
مین چھین لیا تھا (۶) آسٹریہ سے صوبہ ترنابول واقع گلیشیا
جسکی آبادی قریب ۵ لاکھہ کے ہی جو شون برنا کے صلح مین
نپولین کے امداد سے حاصل ہوا (۷) سرکیشیا سے ایک
لاکھہ ۷ ہزار میل مربع زمین چھین لی۔ اور یہہ اوس لڑائی
مین چھین گئی کہ جب روسیون نے کوہ قاف کے مسلمانون
کے برباد کرنے پر کمر باندہی تھی (۸) ایران سے اصفاہان واقع
سرحد مغربی جنوبی و مشرقی کنارہ بحر کیاسین کے (۹)
اور چین سے صوبہ موزگلیکا جو ۴ ہزار میل مربع ہی (۱۰)
جاپان سے جزیرہ سکالین (۱۱) ترکستان سے تمام

ملک درمیان بحر کاسپین اور جس بالکل کے چھین لیا (۱۲) علاوہ ان فتوحات کے جو روس کو سنٹرل ایشیا مین ہوے ہین شمار کیا ہی جیسے کہ بخارا اور خیوا۔ اور قوقند وغیرہ پس ان سب ملکون کے لینے سے اوس کے بطمع اور راست بازی فقط دین عیسوی کے لرنے پر کیا خوب دلالت کرتی ہی اب ہمکو امید ہے کہ متعصب وقایع نگار اخبارات ہندوستانی علی الخصوص اسٹیشن کالکتہ و نور افشان و دہیانہ و مدراس ٹائمز و فریدآف انڈیا ان پر خوب غور و لحاظ فرماوینگے اور شرمندہ ہونگے اور ہمیشہ جھوٹ و تعصب سے جو اپنے اخبارات جھوٹے و ادبیات سے سیاہ کرتے سو اس سے باز آوینگے فقط

راقم شیخ ریاض الدین احمد از چھاونی مراد

خدیو مصر

خدیو مصر کی ایک عرضی بحضور سلطان روم اس مضمون سے پہونچی کہ اگر کل ممالک مصر سلطنت عثمانیہ کے واسطے برباد ہو جاوے تو مجکو کسی طرح کا عذر نہین ہی مگر شہنشاہ روس کا پانون ترکی کے سرحد سے باہر نکلجاوے اور مین اپنے تمام ملک کی آمدنی اور خزانہ کا روپیہ روم کی امداد مین ہر طرح سے صرف کرنیکو موجود ہون ہر چند روس کے وزیر جریم نے مجھکو ترکی کی امداد سے ہیبت دہمکایا مگر مین نے اُسے دندان شکن جواب دیکر کہا کہ مصر سلطنت عثمانیہ کا ایک صوبہ ہی اسلئے سلطنت عثمانیہ کا اختیار ہی کہ جسطرح چاہے مصر سے امداد حاصل کرے اسمین کوئی سلطنت دست اندازی نہین کر سکتی ہے مین ہر روز ترکی کی فتح سنکر نہایت خوش ہوتا ہون اور میرا بیٹا جسقدر ترکی کی امداد مین خون بہاویگا اوسی قدر وہ میرا حق ادا کریگا۔ مین سامان حرب اور بھیجتا ہون اور معہ اعلیان دربار بھی ترکی کی امداد کے واسطے مجھکو ہر وقت جوش دلاتے ہین اور ہر وقت خدا کی درگاہ مین ترکی کی فتح کے واسطے دعائین مانگتے ہین مین نے سنا ہی کہ میرے ہندوستانی بھائی ترکی کی خوب امداد کر رہے ہین۔ اگرچہ جو چندہ ہندوستان سے جمع ہوکر ترکی مین آیا ہے اوسکی مجھکو پوری پوری تعداد معلوم نہین ہوی مگر مین جانتا ہون کہ ہندوستان ایک زرخیز ملک ہی اس سے ایک معقول رقم چندہ کی آئی ہوگی فقط از نسیم سحر

تار برقی

لندن مورخہ ۸ نومبر۔ غازی احمد مختار پاشا نے جو مراسلہ بھیجا ہی اسمین انہون نے ۵ تاریخ کو جو لڑائی موضع دیوبابا مین ہوی تھی اسکی تصدیق کی ہے اور بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد ترکی فوجین ارض روم کو آگئین۔

اک روسی سرکاری مراسلہ کا بیان ہی کہ روسیون نے موضع رائزا مین جو ارجنی کے شمال رخ واقع ہی ترکون کے ایکمیگزین واسباب کی گاڑیان پکڑ لین اور بہت سے مویشی بھی پکڑ لئے۔ خبرل اسکوبلاف نے بذریعہ تار معلوم کراتا ہی کہ ۵ تاریخ کو مین نے ترکون کے مقامات کے قریب اگرجو پلوتا کے جنوب مین واقع ہین گولے مارے۔ جو روسی فوج دربردشان مین زیر حکم جنرل زمرمیان کے ہی وہ موضع کستنجی مین چار روسیون نے موسم سرما مین رہنے کے لئے گھر بنائے ہین

رہنا شروع کردی ہی۔ اک روسی سرکاری خبر کا اظہار ہی کہ
ترکو کا سونے ۴ر کو احمد مختار پاشا غازی اور اسماعیل پاشا دونون
کے فوجون کو موضع دیو بیان مین شکست دی ۹ گھنٹون کے امکسان
لڑائی کے بعد ترک پریشانی سے بھاگ نکلے۔ قاسم الاخبار۔ آجکی
تار برقی سے تو کوی تازہ بات معلوم نہین ہوتی بجز اسکے کہ روسیون
نے موضع راتزا مین کئے واگن اور مرمتی کیلئے لیے ہین چونکہ یہہ خبر
روسیونکی ہی اسپہ بالکل اعتماد بھی نہین ہوسکتا جیسا ہمنے خیال
کیا تھا کہ ارض روم کی تسخیر کی خبر غلط ہی ثابت ہوتی ہی اور یون
معلوم ہوتا ہی کہ ترک اپنی کل فوج کو اب اسمقام مین جمع کئے
ہین جسطور سے انگریزی اخبارون کے وقایع نگارون نے اس بیتر
ارض روم کا استحکام اور اسکی اطراف کی پہاڑیون پر توپون کے رہنے سے کئے
سیل اطراف تک دشمن کا گذرنا ناممکن بیان کیا گیا تھا یہہ سنکر کہ ترکون
نے ایسے مستحکم شہر کو چھوڑا اور روسی قابض ہوگئے بالکل حیرت
ہوگئی تھی حیرت کیون نہ ہوتی کہ ارض روم کا تصرف گویا شام
کا تصرف تھا۔ اگر یہہ کیفیت صحیح ہوتی تو آجکی تار برقی مین اسکا
ثبوت لکھا ہوتا اور ترک بھی کچھ وجہ بیان کئے ہوتے۔
چند روز سے عام اس سے کہ ارمنیا مین ہو یا بلگریا مین روسیون
ہی کے فتوحات و غلبہ کا شور سنا جاتا ہی اور یہہ خبرین ایسی صاف
معلوم ہوتی ہین کہ گویا روسیون نے ترکیون پر غلبہ کر دیا۔ مگر جب
دیکھا جاتا ہی تو ابتک روسی جن مقامون پر قابض ہوئے ہین وہ
ایسے نامشہور مقامات ہین جنکا پتا ندارد۔ نہ جنگی نقشہ مین انکا
نام ملتا ہی اور نہ جغرافیہ مین پتا پایا جاتا ہی۔ یہہ صحیح ہی کہ

جمعہ

روسیون نے اسبار اپنی حکمت جنگی بدل دی مگر ترکون نے بھی اپنا مورچہ
بند و بست کیا ہی اور قابو کے منتظر ہین۔ جبانکا قابو پاتے ہین
پھر روسیہ فوجکی روسیاہی ہوگی کہ جسکا ذکر اگلی روسیاہی مین آئیگا
جو اخبارات ولایت سے ہفتہ کے میل مین آئے ہین انمین تو ترکون کی
شجاعت اور فتوحات سے صفحے صفحے بھرے ہین اور جسمین ہماری سے
شفقت پاشا نے کئے بارہ پلونا مین افواج اور رسد کو پہنچایا اسکی بڑی
تعریف لکھی گئی ہی۔ آجکی تو بگریا مین کئی لڑائیان ہوگئین
اور جبتک پلونا اور سلیمان پاشا کے لڑائیونکا نتیجہ نہ دیکھا جاے
ترکونکو روسیونکا خوف نہین۔ بلکہ روسیونکے فتوحات چراغ کی اس
روشنی سے زیادہ نہین جو گل ہوتے وقت شعلہ نما ہوتی ہی۔
ہمکو خدا سے امید ہے کہ ترک ہر حال مین روسیہ پر غالب رہینگے۔ اور
بلا کہ کوی عرصہ مین روسیون پر آنیوالی ہی یعنے موسم کا تغیر اس سے
تو انکی ساری امید ین خاک مین ملجاینگے۔ جتنی فوج اب آئی ہے
قہر خدا سے برباد ہوجاینگی۔ جدہر روسی کبڑا پایا جاویگا برف سے
پتھر بنجاینگا۔ پس جب یہہ حالت ہی تو ہرگز ہمکو خدا کی عنایتون
اور ترکون کی عجیب و غریب شجاعتون اور تحمل سے ناامید نہونا چاہئے
بلکہ خدا سے ہر وقت یہہ دعا مانگنا چاہئے۔ کہ ای دونون عالم کے
صاحب۔ ای روے زمین کے مالک صفحۂ یوروپ مین تری نام لیوا
یہی ایک بڑی قوم ہی جو دین کے دشمنون سے لڑ رہی ہی۔ ای فتح
و ظفر کے دینے والے یہہ وہ لوگ ہین جنکی تکبیر و تہلیل کی آواز سے
کفار روسیہ معرکۂ جنگ مین اسطرح فرار ہوتے ہین جیسے نیستان
مین شیر دنکی آواز سے بکرے بھاگ جاتے ہین۔ الٰہی یہہ وہ لوگ
ہین جنکی اللہ اکبر اللہ اکبر کی آواز ملاء اعلیٰ کے کانون تک پہنچتی ہے

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان مطبع کے اہتمام سے چھپا

قرآن کے کیونکہ دلائل عقلی اور نقلی سے عصمت انبیا کی ثابت ہی دلائل
عقلی یہہ ہین **اول** اگر نبی کو بعد بعثت عصمت نہو تو اوسکا نبی ہونا
لاحاصل ہے کیونکہ وہ خود لوگون کے سامنے خلاف عصمت کام
کریگا تو اوسکی وعظ اور نصیحت کسی کو کارگر نہوگی اور اوسکے کہنے
پر کسی کو یقین نہوگا سب یہہ کہین گے کہ جو کام آپ کرتا ہی ہم کو
اس سے منع تا ہی پس وہی مثل صادق آویگی کہ خود را فضیحت
دیگران را نصیحت **دوم** ہم پوچھتے ہین کہ نبوت مقتضی عصمت
ہی یا نہین اگر ہی تو سب انبیا معصوم ہین اور اگر نہین تو مسیح
ہی من حیث الانسانیۃ نبی تھے وہ ہی معصوم نہین ہونگے اور
الوہیت کا اشتراک نبوت مین نہین وہ علیحدہ شی ہی **سوم**
اگر نبی معصوم نہووے تو تبلیغ احکام مین اسکی گواہی قابل
اعتماد کے نہوگی **چہارم** اگر نبی گنہگار رہون تو دوسرے
لوگون سے زیادہ تر مستحق عذاب کے ہوون کیونکہ جو شخص گناہون
کی برائی اور اونکی سزا سے واقف ہوکر پھر گناہ کئے جاوین تو
وہ زیادہ تر مستحق عذاب کا ہوتا ہی پس انبیا سے زیادہ معذب
ہوون اور نبوت اونکے لئے وبال ہووے **پنجم** اگر نبی گناہ کرین
تو اون کی امت کو اونکی پیروی مین گناہ کرنی لازم آوین
کیونکہ متابعت نبی کی امت کو لازم ہی پس نبی بجای ہادی
کے مضل ہوون **ششم** اگر انبیا جو رسول اور مقبول
خدا کے اور برگزیدہ تمام خلقت کے ہین گناہون سے بچ
سکین تو عوام کو تکلیف اجتناب معاصی کی اور صدہا زواجر
ونواہی جو کتب ربانی مین مندرج ہین لاحاصل ہوون
اور دلائل نقلی مین چند درس ہین کے اور چند آیات قرآنی
جن سے عصمت انبیا ثابت ہوتی ہی لکھے جاتی ہی زبور ۱۸
درس ۲۰ خداوند نے مجھے موافق میری صداقت کے جزا اور
مطابق میری عصمت کے سزا دی ہی ۲۱ کیونکہ مین نے خداوند
کے راستون کو نگاہ رکھا بلکہ کوی شریرانہ عمل نہ کیا ۲۲ چونکہ
تمام احکام اوسکے مجھے پیش نظر رہے۔ بالکل کہ خطا اور سہو
اوسکے جو خدا کے نزدیک خفیف ہون اونکو خدا معاف کرکے
کسی کو معصوم کردیوے دونون صورتون مین ایسا معصوم شفیع
ہوسکتا ہی اور اگر ایذا تیز نور افشان اور اوسکا کوی عیسائی
بھائی کہے کہ ہر طرح کی عصمت شفیع کو لازم ہی تو ہم کہتے ہین
کہ مسیح بھی معصوم نہین کیونکہ موجب عقیدہ عیسائیون کے
جب اوسنے سارے جہان کے گناہ اٹھالئے اور صلیب پر
لٹک کر مرا اور ملعون ہوکر تین دن رات جہنم یا ہاویہ مین
رہا اور سزا پائی تو وہ بھی معصوم نرہا پس وہ بھی لایق شفاعت
کے نہین بیبل مین لکھا ہی کہ جو صلیب پر لٹکایا گیا وہ ملعون
ہی اگر کہو کہ وہ خود پاک تھا اوسنے لوگون کے گناہ اٹھاکے
سزا پائی تو ہم کہتے ہین خواہ کسی کے گناہ سے ملعون ہو بہرحال
عصمت اسکی قایم نہین رہی ورنہ معصوم کو سزا دینے اور
دوزخ مین بھیجنا اور ملعون کہنا عین ظلم ہی سو خدا یتعالی
کے عدل سے بعید ہے کہ بے گناہ معصوم کو دوزخ مین ڈالکر
اور ملعون کرکے سزا دیوے اور جب گنہگار ٹھہرکے سزا
دی اور ملعون کیا تو عصمت دور ہوگئی پس اسپر شفاعت
کی امید رکھنی لغو ہی۔ علاوہ اسکے حضرات پولوس کے نزدیک
گناہ دو قسم ہے ایک موروثی جسکی تاثیر آدم اور حوا کے نطفہ

مین چلی آتی ہی سو اسمین مسیح بھی شامل ہی کیونکہ مریم مین گناہ
حوا کا اثر موجود تھا مسیح مریم کے نطفہ اور حیض سے پیدا ہوا دوسرا
گناہ کسبی سو وہ بھی مسیح سے سرزد ہوا کیا معنے گناہ اوسکو کہتے
ہین جو خلاف احکام الہی کے ہو سو جناب مسیح نے صدہا امور خلاف
عہد عتیق کے کئے ہین وہ سب گناہ ہین دیکھو پہلے کتابون مین
شراب اور سور وغیرہ حرام تھے مسیح نے کرشمے سے پانی کو شراب
بنا کے لوگون کو پلایا چنانچہ انجیل یوحنا کے دوسرے باب کے
ابتدا مین مذکور ہی اور سور وغیرہ جانور حلال کر دئے چنانچہ
باب کتاب اعمال مین مذکور ہی اور والدین کی اطاعت کا
توریت مین صاف حکم تھا مسیح نے اپنی ماں اور بھائیون کو
جب وہ ملنے آئے کہا کون ہی ماں اور کون ہین بھائی چنانچہ انجیل
متی کے باب ۱۲ ورس ۴۷ و ۴۸ مین مذکور ہے - جبوثہ بولنا
دس حکمون مین جو موسی کو ملے تھے منع ہی اور خود مسیح نے
بھی منع کیا اور آپ جبوثہ کہا بعض جگہہ کہا ہے کہ میرا ذکر
کسی سے مت کرو کہ مین مسیح ہون اور نہ معجزات ظاہر کرو چنانچہ
انجیل مرقس کے باب ۸ ورس ۲۹ و ۳۰ وغیرہ مین ہی اور انجیل
متی باب ۱۲ ورس ۱۶ و انجیل لوقا باب ۵ ورس ۱۴ - اور
برخلاف اسکے دوسرے مقامات مین کہا ہی کہ مین خدا کا بیٹا
اور مسیح ہون اور میری منادی کرو چنانچہ باب ۲۲ ورس
۷۰ لوقا وغیرہ صدہا مقامون مین موجود ہے - قطع نظر
اسکے ایک جبوکری کو جو مر گئی تھی مسیح نے کہا کہ مری نہین
سوتی ہے پھر لکھا ہے کہ اوسکو زندہ کر دیا پس اگر مردہ متی
تو مسیح نے جبوثہ بولا اگر حقیقت مین سوتی تھی تو وہ معجزہ

نہین ہے یہ ذکر انجیل متی باب ۹ ورس ۱۸ سے ۲۵ تک ہے
اور انجیل یوحنا کے ۱۲ باب کے ۳۲ آیت سے ثابت ہی کہ جناب
مسیح نے فرمایا کہ مین زمین سے اوٹھایا جاون تو سب کو اپنے پاس
کھینچون گا یہہ صاف جبوث ہی کہ ایک کا بھی اون بشاگردون
یا حاضرین مین سے اب تک اوپر جانا ثابت نہین اور سب کا
تو کہان (ہان اگر فی الحال ایدیٹر نور افشان جسطرح مسیح گیا
ہی اوپر کھینچا جاے تو مسیح کا کہنا راست ہوگا ورنہ سراسر جبوث
ہے) اور انجیل یوحنا مین باب ۴ - ۲۷ - آیت سے ثابت
ہی کہ حضرت مسیح ایک عورت اجنبی سے باتین کر رہے تھے
کہ آپکے شاگرد وہان آنے تو اونکو بڑا تعجب ہوا لیکن باس ادب
آپ سے کوی یہہ نہ کہہ سکا کہ تو کیا چاہتا ہے یا اوس سے
کیلئے باتین کرتا ہی سو یہہ بھی خلاف بزرگی و پرہیزگاری کی
ہے کہ جسے آپکے شاگردون کو بھی بڑا تعجب ہوا اور عورتون
اور غیر محرمون کا ساتھہ رکھنا اور اونکی مال کھانا اور اونکے
خاوندون کی تعبداری سے اونکو باز رکھنا یہہ بھی خلاف
بزرگی و پرہیزگاری ہے جیساکہ انجیل لوقا کے ۸ باب کے
۲ و ۳ - آیت سے اور انجیل متی کے ۲۷ باب ۵۵ آیت سے
ثابت ہی اور عورتون سے عطر ملوانا اور اپنا بدن چھوانا کر
جسپر یہودی لوگ جو اہل شریعت تھے آپ سے بداعتقاد ہوگئے
اور کہنے لگے کہ یہہ کیسا نبی ہے ایک بدکار عورت سے اپنا بدن
چھوایا جیساکہ انجیل لوقا کی ۷ باب کے ۳۷ آیت سے ۴۰ تک
ثابت ہی پس یہہ بھی خلاف بزرگی و پرہیزگاری کے ہے

باقی آیندہ — مرسلہ میرزا موحد جالندہری۔

اقتباس از کتاب فخام الخصام جواب تفتیش الاسلام

توریت کی آیتین توریت کے برخلاف

(۱) باپون کے گناہ انکے فرزندون سے اور فرزندون کے اونکے فرزندون سے تیسری اور چوتھی پشت تک مطالبہ کرون گا خروج باب ۲۰ آیت ۵

(۲) اولاد کے بدلے باپ دادی نہ مارے جاوین نہ باپ دادون کے بدلے اولاد قتل کیجاوے ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا استثنا ۲۴ باب ۱۶ آیت

(۳) خدا افسان نہین کہ جھوٹ بولے نہ آدم زاد کہ پشیمان ہو گنتی ۲۳ باب ۱۹ آیت

(۴) تب خداوند زمین پر انسان کو پیدا کرنے سے پچتایا اور دلگیر ہوا پیدایش ۶ باب ۶ آیت

(۵) کوئی انسان نہین کہ مجھے دیکھے اور جیتا رہے (خروج ۳۳ باب ۲۰ آیت

(۶) مین نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی پیدایش ۳۲ باب ۳۰ آیت

(۷) [illegible] سرزمین مین لاون گا جسکی بابت مین نے قسم کھائی ہے خروج ۳۳ باب ۱ آیت ۸

(۸) قرنک اوس سرزمین تک نہ پہنچوگے جسکی بابت مین نے قسم کھائی کہ تمہین دونگا گنتی ۱۴ باب آیت ۳۰

توریت کی آیتین صحف انبیا کے برخلاف

(۱) تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے اور کونسی چیز سے مشابہ ٹھہراوگے (یشعیاہ ۴۰ باب آیت ۱۸)

(۲) خدا نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا پیدایش ۱ باب ۲۷ آیت

(۳) تو اون لوگون کے ساتھ مت رہ میخور رہن۔ (مثال ۲۳ باب آیت ۲۰)

(۴) یعقوب اوس (اسحاق) کے لئے می لایا اور اوسنے پی پیدایش ۲۷ باب۔ آیت ۲۵

توریت کے آیات انجیل کے برخلاف

(۱) دیکھو مین پولس تم سے کہتا ہون کہ اگر تم ختنہ کراؤ تو مسیح سے تمہین کچھ فائدہ نہ ہوگا گلتیون کا ۵ باب آیت ۲

(۲) تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا ختنہ جب وہ آٹھ روز کا ہو کیا جاویگا میرے عہد تمہارے جسم مین ابدی ہوگا پیدایش ۱۷ باب ۱۲

(۲) یسوع نے کہا ای مستورہ تجھے مجھ سے کیا کام ہی یوحنا ۲ باب آیت ۴

(۳) تو اپنے ماں باپ کی عزت کر خروج ۲۰ باب آیت ۱۲

(۳) بس ہے کہ شاگرد اپنے استاد کے اور نوکر اپنے خاوند کے مانند ہو۔ متی ۱۰ باب ۲۵

(۴) تب ایسع بولا مہربانی کرکے ایسا کیجئے کہ وہ روح جو تجھ پر ہی سو مجھ پر دوچند ہو سلاطین ۲ باب ۹ آیت

(۴) پاک لوگون کے لئے سب کچھ پاک ہی پر ناپاکون اور بے ایمانون کے لئے کچھ بھی پاک نہین بلکہ اون کی عقل اور دل ناپاک ہین طیطس ۱ باب آیت ۱۵

(۵) اور سور کہ کھر اسکا چیرا ہوا ہوتا ہی پر وہ جگالی نہین کرتا وہ بھی ناپاک ہی تمہارے لئے تم اون کے گوشت مین سے کچھ نہ کھائیو اور انکے لاشون کو مت چھیو۔ احبار ۱۱ باب ۷ و ۸ آیت۔ فقط

باقی آیندہ

رقم کرم الٰہی۔ از گجرات

نبوت والہام

تحریر بے نظیر جناب مولوی محمد سلیم اللہ صاحب فیض آبادی دامت برکاتہ

دفعہ ۹ ۶ اور سب سے بڑی شان والا وہ نبی ہی جسکی بعثت مین ایک دوسری قسم کی بعثت بھی مندرج ہو یعنے وہ مبعوث ہو ایک قوم پر اور اسکی قوم اسکے وسیلہ سے دیگر اقوام پر مبعوث ہو یعنے اونکو ظلمات سے بجانب نور نکالتی رہے چنانچہ پہلی بعثت کے طرف اشارہ ہی اس آیہ مین کہ ہو الذی بعث

فی الامیین رسولا منھم اور دوسری بعثت کے جانب
اس آیہ مین کنتم خیر امۃ اخرجت للناس اور حدیث
مین ہی کہ انما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین
اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جمیع فنون مفہمہ
کے مستوعب اور حاوی اور جامع تھے اور دونون بعثتون
کو مستقصی اور شامل اور حضرت کے ماقبل کے انبیا ایک فن یا
دو فن وغیرہ کو پاتے تھے نہ سب کو دفعہ ۶ اور بعثت
کے بھی اسباب ہوا کرتے ہین مثلاً کسی دولت کے ابتداء ظہور
کا وقت آجانا اور اسکے سبب دولتون کا برباد ہوجانا چنانچہ
ایسے وقت مین خدا اوسکو مبعوث کرتا ہی جو اوس دولت والون
کا دین قایم کرے جیسے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت
ہوی یا خدا نبی مین ایک قوم کو چیدہ اور برگزیدہ کرنا چاہے
پس اونکی کبھی سیدھا کرنے والے اور اونکے سکھانے والے
کو مبعوث کرے جیسے بعثت سیدنا موسی علیہ السلام کی تھی
یا کسی قوم کی استمرار دولت اور دین کا نظم مقتضی ایک مجدد
دولت و دین کا ہووے جیسے حضرت داؤد اور سلیمان اور
جمیع انبیای بنی اسرائیل کی نبوت اور ماورا انکے کچھ لوگ
وہ بھی ہین جو محض واسطے اتمام حجت کے مبعوث ہوے
ہین واللہ اعلم دفعہ ۱۷ اور جب کوی نبی مبعوث ہوتا
ہی تو مبعوث الیہم کو یعنے امت کو اسکی تابعداری فرض
ہوجاتی ہی اگر وہ راہ راست پر بھی ہو وین اسواسطے اسکی
مخالفت سے لعنت پڑتی ہے ملایکہ اعلی کی اور وہ اسکو
چھوڑ دیتے ہین اور راہ تقرب الہی کی بند ہوجاتی ہے اور
جب وہ مرجاتے ہین تو لعنت اونکے نفوس کو محیط رہتی ہے
اگرچہ یہہ فرضی صورت ہی غیر واقعی دفعہ ۲۷ اسکی نظیر کونیہ
کافی ہین کہ سبب غلو فی الدین اور تحریفات فی الکتاب کے
جمیع نبی آدم مین بعثت رسل کے زیادہ حاجتمند تھے (مترجم
کہتا ہی کہ نبی آخر الزمان کے عہد مین نصاری یعنے رومن
کاتلک اور گریک چرچ وغیرہ بھی بعثت کے حاجتمند تھے چنانچہ
متکلمین نصاری نے خود اسکا اشارہ کیا ہی دیکھو میزان الحق
جہان لکھا ہی کہ دین اسلام کے پھیلنے سے خدا اسیواسطے
مانع نہوا کہ نصاری کو اونکی گمراہی کی سزا محمد کے ہاتھ سے
دیوے دفعہ ۳۷ پس معجزات اور مستجاب الدعوات
ہونا وغیرہ امور اصل نبوت سے خارج ہین ہان نبوت کو
اکثر لازم البتہ ہین) قول مترجم جیا انجیل مین لکھا ہی کہ
یحیی نے کوی معجزہ نہین دکھلایا حالانکہ اونکو سب لوگ نبی
جانتے تھے دفعہ ۳۸ اور ظہور معجزات عظیمہ کے یہی تین
سبب ہوا کرتے ہین ایک تو اوسکا مغیبین سے ہونا کیونکہ
یہہ امر موجب الکشاف بعض حوادث کا اسپر ہوتا ہی
اور قبول دعوات اور ظہور برکات کا سبب ہوتا ہی جسمین
وہ نبی برکت دیوے دوسری یہہ کہ ملاء اعلی یعنے فرشتون
کا اوسکے کارروائی اور تنفیذ احکام پر اجماع رہتا ہی چنانچہ
یہہ امر موجب الہامات اور اخالات اور تقریبات کا ہوتا ہے
جو قبل اوسکے معمول نہ تھی مثلاً اوسکے دوستون کی فتح اور
دشمنون کی شکست ہوتی ہی تیسری یہہ کہ حوادث
بسبب اسباب خارجی کے حادث ہوتے ہین مثلاً فرمانونکی

سزا یا امور عظیمہ کا جو اسمان مین ظاہر ہوتا پس خدا بوجہ من الوجوہ
انکو بطور معجزہ شہرتا ہی یا سوبہ سے کہ اوسکی پہلے خبر دے
رکھی تی یا اوسکی مخالفت کرنیکے سزا ہوی یا جو اوس نبی نے
سزا ہونے کے دستور کی خبر دی تھی اوسیکے موافق ظہور ہوا
یا مثل اسکے اور کوی امر دفعہ ۵ اور عصمت انبیا کے
بھی تین سبب مین ایک یہہ کہ انسان شہوت رزیلہ سے پاک
پیدا ہوا ہو اور مطیع اور محافظ حدود شرعیہ کا دوسری یہہ کہ
حسن حسن کا اور قبیح قبیح کا اور انکا مال اوسکو بوجی معلوم ہوجاے
تیسری یہہ کہ جب وہ ارادہ شہوات رزیلہ کا کرے تو خدا اسمین
اور اوسمین حائل ہوجاوے دفعہ ۶ اور واضح ہی کہ انبیا
علیہم السلام کی ایک یہہ خصلت ہی کہ خدا کی ذات وصفات
مین فکر کرنیکا حکم نہین فرماتے کیونکہ جمہور بنی آدم کو اسکی طاقت
نہین ہی اور دوسری یہہ خصلت ہے کہ مضمون سے کلام
بقدر اونکے عقول اور علوم کے جو اونکو اصل خلقت مین حاصل
ہین فرمایا کرتے ہین اور یہہ اسواسطے ہوتا ہی کہ نوع انسان
کہین موجود ہی اسکی اصل خلقت مین ایک ادراک ہی جو
سایر حیوانات کے ادراک سے زاید ہی پس وہ لوگون کو انکی
ادراک سادہ کے اندازہ پر جو اونکی اصل خلقت مین ودیعت
ہی خطاب کرتے ہین اسیواسطے تجلیات اور مشاہدات اور
براہین اور قیاسات سے معرفت الہی کی تکلیف نہین فرماتے
اور تیسری یہہ خصلت ہی کہ جو امور تہذیب نفس اور سیاست
امت سے متعلق ہون جیسے حوادث جو سماء و بدان اور کسوف
اور ہالہ اور عجائب حیوانات و مقادیر شمس و قمر

اور اسباب حوادث یومیہ اور قصص انبیا اور ملوک اور بلدان
وغیرہ اسمین مشغول نہین ہوتے الا اوسیقدر جس سے گمان امت
کے اشنا ہون اور انکی عقول اوسے قبول کرین چنانچہ اسی
وجہ سے جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے چاند کے گھٹنے بڑہنے
پوچھا تو اللہ تعالی نے اسکو ٹال دیا اور مینہ کے فواید بیان کردی
چنانچہ فرمایا یسئلونک عن الاهلة قل هی مواقیت
للناس والحج لیکن اکثر لوگون کا ذوق بسبب مالوف
ہونے کے ان فنون سے یا اور سببون سے فاسد ہوگیا ہے
پس کلام انبیا کو اوسکے غیر محل پر حمل کیا کرتے ہین واللہ اعلم
انتہی ملخصا حجۃ اللہ البالغہ باب حقیقت نبوت۔ باقی آیندہ

بقیہ رد رسالہ انجمن صاحب مسیحی

(۶) آنحضرت نے حدیث غدیر من کنت مولاہ فہذا علی
مولاہ منبر پر بقول شیعہ کیون پڑہی۔ یہہ آیہ تبلیغ جسمین
علی کا نام تھا منبر پر تلاوت فرمانے چاہے تھے تاکہ یہہ امر
سب کو بخوبی غدا کے طرف یقینا ثابت ہوجاتا (۷) سب سے
زیادہ بری بات یہہ ہی کہ کیون دوازدہ ائمہ سے یہہ جملہ
منقول صحیح نہین۔ کیون کسی امام نے اسطرح اس آیت موضوعہ
کو قرآن شریف کے اندر نہ پڑہا۔ کیون اب تک یہہ جملہ کسی شیعہ
ایرانی کے قرآن شریف مین نہین۔ اب بھی کوی اس آیت
کو مع نام علی قرآن کے اندر نہین لکھتا اور ہرگز بروایت موثوق
مثل مصحف قرآن ابن مسعود نماز مین نہین پڑھ سکتا ان آیات
مخرجہ کو ہرگز نہ قرآن مین لکھنا چاہئے نہ نماز مین پڑہنا
چاہئے چنانچہ عمدۃ السائلین مین مطبوع ہی۔ پس فقط زبانی

چق چق بق بق جب تک جاے گوی کرو کسی کی زبان نہین
پکڑے جاتی - اس عریضہ کا جواب بھی اس سالہ مین ہوجاوے
تو بہتری ورنہ فقط کتاب سے اقتصار پر تکیہ کرنا ایک نا جایز تقلید
ہی - تاکہ حد نیاز - بندہ الفت حسین شاکر ریاضی - - -

بعد اسکے جو جمعہ ۱۷ نومبر شیخ ملاقات ہوی تو چند باتین
تعجب انگیز ماسٹر صاحب سے سنے مین آئین - ایک یہہ کہ کہنے لگے
قرآن شریف مین اسقدر عبارات مین اختلاف ہی کہ ہمارے
کا قرآن شریف اور - اور ہمارا اور اسکے سوا ہوگا -
مین نے جواب دیا کہ اگر ایسا ہو بلکہ روم تک کسی آیہ کا فرق
نکلے تو قبول مذہب یکدیگر کے شرط - اسپر کہا کہ توراۃ مین
بھی اسیقدر اور ایسا ہی اتفاق ہی زیادہ نہین - مین نے
کہا کہ یہہ فقط دعوی زبانی ہی - مسلمانون نے اختلاف توراۃ
اس سے زیادہ ثابت کر چکے ہین - علاوہ اسکے توراۃ کے
کئی نسخے مین ایک سامریون کی توراۃ بھی ہی جو توراۃ
مروجہ حال سے بہت مختلف ہی اور نیز توراۃ مین کتب
مختلفہ بھی شامل ہین کوی فقط پانچ ہی کتابین کہتا ہے
کوی زیادہ بتلاتا ہی - علاوہ ازین انجیل کا اختلاف
وکمی وزیادتی تو ظاہر ہی - یہہ حاضر اناجیل اس اپنی الماری
مین سے اٹھا کر دیکھ لین - آخر یہہ کہا کہ کوی مذہبی کتاب
کسی مذہب کے کبھی کچھ تحریف نہین ہوی اور تحریف ممکن
نہین گو یا ماسٹر صاحب نے اسباب تحریف اعجاز غیبی
مین ملاحظہ ہی نہین فرمائے - اور اس بات کا بھی پورا
جواب نہین دے سکے کہ ہر مذہب موافق اصول کتب کے

بعینہ مروج ہی یا نہین - سنی و شیعہ کے اون طعن آمیز روایتون
کو (جو آخر مزدود مطرود ہے قال شاذ نادر) بطور تحقیق نقل
کرنا اور صحیح منقول سمجھنا سخت حیرت انگیز انصاف ہی - اور
میور صاحب کی رای منصفانہ اسمقدمہ مین نہ ماننا اور اہل مناظرہ
کے مطاعن آمیز باتون کو صحیح مان لینا تعصب نہین تو اور کیا
ہی حالانکہ جو روایتین جواب لکھنے کے واسطے کتاب مین درج
کیجاتی ہین وہ کسی طرح صحیح و ثابت نہین سمجھی جاتین ہرگز وہ
مصنف کا قول نہین یہہ طرز اہل مجادلہ و مکابرہ کا فقط فریب
ہی - نوہنا - قرین تحقیق نہین - پہلے مجادلین کے نزدیک
یہہ بھی ایک دلیل تھی کہ غیر مذہب کے کتاب مین جو اپنے مطلب کی
بات کسی طرح ضعیف یا پراگندہ طور پر لکھی ہو وہ سند سمجھی
جاتی ہی - اب جو سبب امن تحقیق کے اصول کتب قدیمہ
محققین سے ظاہر ہوے تو معلوم ہوا کہ ہر اک منقول صحیح نہین
اور ہر اک نقل قابل تسلیم یا الزام نہین - جو روایت واسطے
جواب کے کسی کتاب مین لائی گئی ہے وہ حقیقت مین نہ قابل
الزام خصم ہی نہ لایق پزیرای - پس روایات نقص قرآن
جو شیعون مین مروی ہین وہ اکثر غالیون کا فریب ہے گو بعض
نیک گمان شیعہ نے انہین اس باب مین کچھ برا نہ سمجھا اور
دھوکا کھایا مگر واقع مین یہہ لوگ منکر قرآن بتصریح جمیع علماے
شیعہ کافر ہین بدتر از یہود و نصاری - اور بقول جناب
امام صادقؑ جو کچھ زندقہ و کفر کتب اصحاب امام محمد باقرؑ
مین موجود ہی وہ ربیع مسلمانی و مغیرہ بن سعید کا شعبدہ ہے
مگر بعض غالیون کے دام فریب مین اسلئے آگئے ہین کہ غالیون

نے محبت بنبیت کا دام پھیلایا تھا کہ بعض قرآن کے ماننے
سے بعض منصوصات در باب امامت علی قرآن کے اندر فرض
کئے جا سکتے ہین شیعون کو یہہ طمع یعنے نص خلافت جناب
امیر باعث قرآن شریف ہوے حالانکہ اس سے اونکی عاجزی
در باب اثبات نص امامت اس قرآن شریف سے ظاہر
ہوتی ہی کہ اگر اس قرآن سے امامت علی ثابت ہوتی تو
نص قران کیون مانتے۔ حالانکہ نقصان قران مانا تب
بھی ضرورت پوری نہوی یعنے امامت بلا فصل جناب
امیر تب بھی ثابت نہوی اور نقص معجزہ لازم آیا۔ اور
تحریف کتاب جو عیسائیون مین بھی مذموم ہی اور جسکو
معیوب جانکر اپنی بائبل مین نہین قبول کرتے وہ قرآن مین
نادان حنابلون نے مان لی۔ یہہ فقط غالیون کا فریب ہی
جس سے علمای شیعہ اپنی قوم کو تنبیہ کرتے آئے ہین حتی کہ
سید میرن صاحب مرحوم نے بھی حدیقہ سلطانی مین ایک
باب اسی بات مین لکھا ہی اگرچہ جاہل اوسے بھی نہین مانتے
مگر غلات کے دام فریب مین آنا عقلمندون سے بعید ہے۔ باقی آیندہ

جناب مکرم و معظم بندہ محمد شریف صاحب دام اقبالہ
بعد سلام عارض ہون۔ مجھکو بڑے غور سے خوب معلوم
ہوا کہ عیسائی بالکل متعصب ہین کبھی یہہ لوگ تعصب نہین چھوڑنے
اسی سبب سے انکا ٹھکانا دوزخ ہوگیا مین افسوس کرتا ہون
کہ ان کو خوب یقین کامل ہے کہ بغیر پیروی رسول مقبول
کبھی راہ نجات نہین حاصل ہوگی تو بھی یہہ اوس عقابہ
سے توبہ نہین کرتے اور نہ راہ راست پر آتے ہین یہہ ایسے
لوگ ہین کہ انہون نے دنیا کے عوض دین بیچ ڈالا ہی اور سراسر
اسکے نفع مین دوزخ کمایا ہی لیکن پھر بھی کہتے ہین کہ ہماری
کتابین الہامی ہین اور مین اون الہامیون مین سراسر غلطیان
اور جھوٹی باتین دیکھتا ہون جو عقل مین نہین آتے ہین لیکن
ان لوگون کو نہین سوجھتے عجیب قسم کے اندھے ہین دیکھو
انکی بیبل مین لاکھون اختلافات ہین اور خدا کے بھی ذات
اور صفات پر عیب لگاتے ہین چنانچہ انکی بیبل مین لکھا ہے
دیکھو کبھی مسیح مین خدا نے اوتار لیا اور کہین شیر ببر بنا
اور کبھی رنگ میشم ہوا کبھی یعقوب سے کشتی لڑتا رہا کبھی موسی
کو آگ بنکر ملا کہین ابر بنکر آواز دی کہین کبوتر بنا معاذ اللہ
منہا دیکھو ہندوؤن اور عیسائیون کا ایک عقیدہ ہے وہ بھی
کہتے ہین کہ کہین رام اوتار ہوا کہین نرسنگھہ اوتار کہین
کرشنا اوتار ہوا دیکھو یہہ دونون عقاید مین ایک ہین پھر
بھی کہتے ہین کہ ہم واحد خدا کی پرستش کرتے ہین یہہ سراسر
انکے زبان درازی ہے اور خود تو اندھے ہین اورون
کی راہبری کرتے ہین ہندؤن کو وعظ کرتے بت پرستی
سے منع کرتے خود ایسے بدعقیدہ ہے باز نہین آتے
ہدایت کرے اللہ ان لوگون کو خدا ہے اس خالق کا

نوار مثنامہ سوم بنام عیسائیان ہند از جانب فضل احمد خان

جناب خیر خواہ دین محمدی محمد شریف صاحب دام اجلالہ
بعد سلام کے واضح شریف ہو۔ کہ میرے بھائی عیسائی
ایسے خواب غفلت مین بدمست ہین کہ جسکا حساب نہین اور

خدانے اونکے دماغ مین کیسی بوے ضلالت بھری ہی کہ عظ و غظ
سے نہین نکلتی دیکھو تمام ہندوستان کو معلوم ہوگیا کہ مذہب
مدعیانی کی بنیاد محض ضلالت پر ہی اور دین اسلام کی بھی فضیلت
سے آگاہ ہوے لیکن افسوس اونکے دلمین ایسی گمراہی سمائی ہی کہ
جسکا علاج بعید از عقل ہے اللہ ان لوگون کو راہ ہدایت پر لاوے
آمین ثم آمین - ہمارے برادران عیسائی لوگ خیال کرتے ہین
اور کہتے بھی ہین کہ ہماری بیبل کلام خدا ہی لیکن عقل سے معلوم
ہوتا ہی کہ وہ کلام خدا کی صفت نہین جانتے ہین - نہین تو ایسے
پوچ بات کبھی زبان سے نہین نکالتے ہمارا خدا دانا بینا ہے
ہمیشہ سے بھی ہمیشہ رہیگا اوسکا کلام وہ ہی کہ جسمین کہین اختلاف
نہو اب تم اپنی انجیل دیکھو کہ لاکھون غلطیان ہین چنداں مین
سے یہہ ہین انجیل لوقا باب ۲۳ آیت ۲۶ - اور جب اسکو
لئے جاتے تھے شمعون نام کسی قرینی کو جو دیہات سے آتا تھا
پکڑ کر صلیب اوسپر کہدی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے
انجیل یوحنا ۱۹ باب آیت ۱۷ اور وہ اپنی صلیب اوٹھائی
ہوی اوس جگہہ کو جو کھوپڑی کہلاتی ہے جسکا ترجمہ عبرانی مین
گلگتا ہی باہر گیا فقط انجیل متی ۱۰ باب آیت ۳۹ اور لوگون
کو رخصت کرکے ناؤ پر چڑہا اور مگدلا کی سرحدون مین آیا فقط
انجیل مرقس ۸ باب آیت ۱۰ - اور وہ فورا اپنے شاگردون
کے ساتھ ناؤ پر چڑہکر دلمنوتا کی اطراف مین آیا فقط
اب عیسای لوگ نظر انصاف مبذول کرین کہ جس کتاب مین
ایسے غلطیان ہون وہ کب الہامی ہوسکتے ہین کبھی نہین
ہرگز نہین - یا الہی ان لوگون کو ہدایت کر آمین - راقم فضل

جناب مخدوم و مکرم محمد شریف صاحب دام عنایتہ

پس از تسلیم ملتمس ہون کہ جناب من غور کرنے سے معلوم ہوا کہ انا جیل
ایسے باتون کی شہادت دیتی ہی کہ جو نہ از راہ حکمت شیک ہین
نہ عقل مین آتے ہین دیکھو موسی کی پہلی کتاب مین لکھا ہی کہ بعد
طوفان نوح علیہ السلام کے خدا یتعالی نے وعدہ کیا کہ اب مین
دنیا کو کبھی طوفان سے ہلاک نکرون گا اور ایک نشان بھی دیا
جسکو لوگ دھنک یا قوس قزح کہتے ہین اب ذرا غور مین غور
کرین کہ قوس قزح کس سبب سے معلوم ہوتی ہی کتب حامدیہ سے
منقول ہی - وقتیکہ آفتاب قریب بافق مکشوف باشد و محاذی
او ازابری مترشح قطرات صغار پر انبوہ باشد پس آن مترشح
قطرات مذکور برای دیگر بود تا بافق کہ قریب اوست ہمین شدہ
باشد درین صورت از کنارہ اعلای آفتاب عکس دران
قطرات مترشحہ می افتد پس آن کسانرا کہ ازان قطرات مترشحہ
بجانب آفتاب اند و آفتاب پس پشت اوشان ست کمان
وار مشکل ملون بنظر می آید فقط دیکھو اس کو انہون نے نشان
خدا قایم کیا اس سے دو باتین معلوم ہوتے ہین اول یہہ کہ
یا آگے برسات ہوگی کہ یہہ نشان نہ تھا یا یہہ نشان خدا ہین
اب انجیل دیکھئے - انجیل متی باب ۲ - آیت پہلی سے ۱۱ تک
جبکہ یسوع ہیرودس بادشاہ کے وقت یہودیہ کے بیت لحم مین
پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم مین آئے اور بولے
کہ یہودیون کا بادشاہ جو پیدا ہوا کہان ہے کیون کہ ہم نے
پورب مین اوسکا ستارہ دیکھا اور اسے سجدہ کرنے کو
آئے ہین ہیرودس بادشاہ یہہ سنکر گھبرایا اور اوسکے ساتھ